مانمن خبریں

نمبر 41_15، نومبر 2015

پاک روح کے بلا تعطل کاموں کا اعلان کیا جا رہا ہے!

'ایمان کا سفر'، گلوبل کرسچن نیٹ ورک کا خصوصی پروگرام

ڈاکٹر جے راک لی نے خدا کی قدرت سے کئی ممالک میں بے شمار سمندر پار کروسیڈز کی قیادت کی۔ خدا کی قدرت کو جہاں بھی لیا گیا، شکستہ دلوں کی شفا ہوئی اور سنگین دل اُس کی محبت میں نرم ہو گئے۔ بے شمار لوگوں کو متعدد اقسام کی بیماریوں سے شفا ملی اور مختلف مسائل حل ہو گئے اور اَن گِنت لوگوں نے نجات پائی (بائیں جانب: آسمان پر چمکدار صلیب کا نشان ظاہر ہوا جب جی سی این نے پہلی آزمائشی نشریات امپائر سٹیٹ بلڈنگ یو ایس اے سے نشر کی)۔

یہ دوپہر 12بجے کا وقت تھا۔ یکم ستمبر 2005کو جی سی این (گلوبل کرسچن نیٹ ورک) نے افتتاحی تقریب میں باقاعدہ آغاز سے پہلے آزمایشی نشریات شروع کی۔ صلیب کی شکل کی روشنی امپائر سٹیٹ بلڈنگ کے عین اوپر آسمان میں اچانک ظاہر ہوئی۔

"یہ نہایت حیرت انگیز ہے!یہ خدا کی طرف سے اس اظہار کا نشان ہے کہ وہ جی سی این سے خوش ہے! یہ اُس کا نشان ہے!" اگرچہ اُس دن تک دس سال ہو چکے، صلیب کی شکل کی روشنی جو خدا نے آسمان میں دکھائی تھی وہ چرچ کے ارکان کی یادداشت میں آج بھی قائم ہے۔

جی سی این کا قیام دنیا بھر کے تمام لوگوں میں کلامِ حیات اور خدا کی قدرت کو پھیلانے کے لئے عمل میں آیا تھا، جو اس اخیر زمانہ میں گناہ اور بدی سے بھرپور دنیا میں زندگی گزار رہے ہیں۔ اپنے آغاز ہی سے جی سی این نے کئی طرح کی ترقی اور بہتری حاصل کی اور بڑھتے بڑھتے لگ بھگ 170 ممالک تک نشریات پہنچانے لگی ہے۔ دسمبر2014میں اس نے ''اولیح''ٹی وی چینل کا آغاز کیا اور اسے چینل نمبر882دیا گیا جس کے ذریعہ اس کے مختلف پروگرام اتیچ ڈی ٹیکنالوجی کے ساتھ ناظرین کو دکھائے جاتے ہیں۔

جی سی این نے اس خدا داد رویا کو نشریاتی خدمات کے لئے عزیز رکھا اور اسے صرف ایمان اور وفاداری کے ساتھ چلایا ہے۔ سٹیشن کو نیست سے ہست میں لانے والی الٰہی قدرت کا تجربہ ہوا جس سے یہ زندگی سے بھرپور اور منفرد پروگرام دنیا بھر کے ناظرین کو پیش کر سکا۔

اس کے علاوہ، جی سی این، نے نئے پروگرامز کا اجرأ جاری رکھا جن میں 'ایمان کا سفر' اور 'اعادہ حصہ دوم' شمل ہیں جنھوں نے کثیر تعداد میں ناظرین کی توجہ حاصل کی۔ پروگرام 'ایمان کا سفر' 2015کے اوائل میں شروع ہوا تھا۔ اس سے ناظرین کومانمن سینٹرل چرچ کے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی عالمگیر منسٹری کااعادہ کرنے موقع ملتا ہے۔ بڑی وفاداری اور ایمان اور خدا پر انحصار کے ساتھ انہوں نے سمندر پار کئی کروسیڈز کی قیادت کی۔ اس پروگرام کے وسیلہ سے ناظرین ایک بار پھر گزشتہ لمحات کا احساس پا سکتے ہیں۔

2000سے 2010تک ڈاکٹر لی نے 14ممالک میں بے شمار سمندر پار کروسیڈز کی قیادت کی جن میں: یوگنڈا، جاپان، پاکستان، کینیا، فلپائن، ہونڈوراس، انڈیا، روس، جرمنی، پیرو، ڈی آر کانگو، امریکہ، اسرائیل اور ایستونیا شامل ہیں۔

خاص طورسے، یوگنڈا ہولی گاسپل کروسیڈ 2000کو دنیا بھر کے نامور چینل سی این این نے بھی رپورٹ کیا اور یوگنڈا میں بے شمار لوگوں کو ایڈز سمیت اپنی بیماریوں سے شفا ملی۔ پاکستان میں کروسیڈ کے مقام پر گیٹ بند تھے جب حکومت نے کروسیڈ کا اجازت نامہ منسوخ کردیا۔ لیکن ڈرامائی انداز سے ایک شخص کے وسیلہ سے دوبارہ کھول دیئے گئے جسے خدا نے تیار کیا تھا اور وہ کروسیڈ بڑی کامیابی کے ساتھ تکمیل کو پہنچا۔

انڈیا میں، یونائیٹڈ کروسیڈ2002کا انعقاد مرینہ بیچ(نیچے، پہلی قطار میں) پر کیا گیا اور اس میں لگ بھگ دس لاکھ لوگوں نے شرکت کی۔ اس نے لوگوں کی شرکت کے حساب سے سب سے بڑا کروسیڈ ہونے کا ریکارڈ قائم کیا۔ ڈاکٹر جے راک لی نے اسرائیل میں بھی کروسیڈ کی قیادت کی، یہ قوم یہودیت کی پیروکار ہے۔ اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ 2009 انٹر نیشنل کنونشن سینٹر یروشلیم میں منعقد کیا گیا تھا۔ کروسیڈ میں انہوں نے یہودی قوم میں منادی کی کہ صرف یسوع مسیح ہے واحد نجات دہندہ ہے اور اسے تقریباً220ممالک میں نشر کیا گیا تھا۔

اکثریتی ہندو اوریہودی اورمسلمان ممالک میں کروسیڈ منعقد کر کے ڈاکٹر جے راک لی نے پاک روح کے آتشین کام ظاہر کئے۔ پاک روح کا کام یورپ تک بڑھ گیاجہاں مسیح ایمان سرد پڑ چکاہے۔

کروسیڈز کےدوران کچھ ایسے لوگ بھی تھے جنھوں نے کروسیڈز میں ابتری پیدا کرنے کی کوشش کی لیکن ایک بار جب ڈاکٹر لی نے خدائے خالق اور یسوع مسیح بطور واحد نجات دہندہ کی منادی کی اوران کی دعا کے وسیلہ بیماروں کی شفا کے کئی کام ظاہر ہوئے تو سب اذیتیں اور بے ایمانی جاتی رہی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا کے قدرت بھرے کام اُن کی دعا کے وسیلہ سے ظاہر ہوئے اور اس سے بائبل مقدس کا اختیار ظاہر ہوا، نیز یہ بھی کہ ان کے وعظ حقیقی ہیں۔

'ایمان کا سفر' میں ڈاکٹر جے راک لی کی مشن رپورٹ شامل ہوتی ہے جس میں کروسیڈز کی براہِ راست نشریات بھی شامل ہیں۔ اس طرح سے ناظرین ناصرف خدا کے عجیب کام دیکھ سکتے ہیں اور اس کی پیش انتظامی کو بلکہ وہ انہیں اپنے دلوں میں جگہ بھی دے سکتے ہیں۔

وہ ایمان کا ایسا سفر دیکھیں گے جو ہر طرح کی صورت حال میں خدا کی مرضی کو اولین مقام پر رکھتا ہے اور ایسا ایمان جس سے خدا خوش تھا اور اُس نے عجیب قدرت بھرے کام دکھائے۔ اس کے وسیلہ سے ناظرین حقیقی ایمان سیکھیں گے۔ یہ پروگرام 46اقساط پر مبنی ہو گا اور اب اسے اتوار کے دن دوپہر 12بجے نشر کیا جاتا ہے،اور یہ جی سی این کی ویب سائٹ (www.gcntv.org) پر، موبائل ویب سائٹ (m.gcntv.org) اور Olleh TV چینل نمبر882پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

خدا کی محبت

"جو محبت ہم کو خدا سے ہے اس کو ہم جان گئے اور ہمیں اس کا یقین ہے۔ خدا محبت ہے اور جو محبت میں قائم رہتا ہے وہ خدا میں قائم رہتا ہے اور خدا اس میں قائم رہتا ہے" (1-یوحنا 4: 16)۔

اگر آپ اس کی محبت میں قائم رہتے ہیں، تو خوف کی کوئی بات نہیں اور آپ کو کسی چیز کی کمی نہیں ہو گی۔ یہاں تک کہ اگر چہ آپ کے پاس اعلیٰ درجہ کی حکمت، تعلیم، علم، پیسہ یا کوئی اعلیٰ خاندانی پس منظر نہ ہو تو بھی خدا آپ کی فکر کرے گا اگر آپ اُس پر پورا بھروسا رکھیں گے۔

ہر کوئی جو خدا کے حکموں پر عمل کرتا اور سچائی میں زندگی گزارتا ہے وہ دعاؤں کے جوابات اور خدا کی برکات کا تجربہ پا سکتا ہے۔ آئیں اب خدا کی محبت کے تعلق سے تفصیلاً غور کریں۔

1۔ خدا کی محبت ایسی محبت ہے جو ہماری تبدیلی کی منتظر رہتی ہے

لوقا 15باب سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ باپ کا انتظار کیسا ہوتا ہے۔ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے اور اُن میں سے ایک نے اپنی میراث کے حصے کا پیشگی مطالبہ کیا اور دور دواز ملک میں چلا گیا۔ شاید اُس کے اندر نئ جگہ پر بڑی کامیابی کا خواب تھا۔ لیکن حقیقت بہت تلخ تھی۔ وہ ہرگز کامیاب نہ ہوا۔ بلکہ اپنے آپ کو عیش وعشرت میں ڈالا اور اپنا سارا مقدر برباد کر لیا۔ جب اُس ملک میں قحط آیا تو اُسے وہ کھانا بھی نہ مل سکا جو سوئروں کی خوراک تھا۔

اب اُس نے اپنے باپ کے بارے میں سوچنا شروع کیا۔اس نے سوچا کہ "میرے باپ کے گھر میں تو نوکروں کو بھی اچھی خوراک ملتی ہے اور میں یہاں فاقوں سے مر رہا ہوں۔ مجھے واپس اپنے گھر جانا چاہیئے"۔ بے شک، اسے اپنے باپ سے معافی اور قبولیت کی توقع نہ تھی۔ نہایت مفلسی کی حالت میں باپ کے پاس واپس آتا دیکھ کر، شاید باپ اُسے دور بھگا دے۔ شاید اُس نے اپنے دوسرے بیٹے کو اپنے ذہن سے نکال ہی دیا ہو۔

لیکن باپ کا دل اپنے بیٹے کی سوچ کے مقابلے میں یکسر مختلف تھا۔ باپ نے اُسے میراث کا پیسہ اس لئے دیا تھا کیونکہ اُس نے بڑی ضد کر کے مانگا تھا لیکن جس دن سے بیٹا اسے چھوڑ کر گیا تھا، باپ کو سکون نہ مل سکا کہ اُس کے بیٹے نے کیسا غلط عمل کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس کا عزیز فرزند تھا اور وہ اس سے دستبردار نہیں ہو سکتا تھا۔ وہ اُس کی کا انتظار اس لئے نہیں کر رہا تھا کہ وہ آئے تواسے خوب ڈانٹے اور ملامت کرے۔ وہ اس لئے منتظر تھا کہ اُس کے گندے کپڑے لے لے اور اسے اچھی سے اچھی پوشاک اور بہترین جوتے پہنائے۔وہ اس کے لئے ایک بڑی ضیافت کا منتظر تھا۔

پھر، خدا کے دل کے بارے میں کیا خیال ہے جس نے سب چیزیں ہمارے لئے پیدا کیں اور انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا؟ وہ ہمارا منتظر ہے کہ ہم یسوع مسیح کو قبول کر لیں، پاک روح پائیں اور تبدیل ہو جائیں۔ وہ ہمارا منتظر ہے کہ ہم بالآخر اُس کے دل کو بھی سمجھ سکیں۔ جب ہم اُس کے حقیقی فرزندوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں تو خدا ہمیں نئے یروشلیم میں کیا دیناچاہتا ہے۔

وہ منتظر ہے کہ خوبصورت آسمان پر ہمیں اپنے جلال میں شریک کرے جو اس نے اپنی ساری حکمت اور اختیار کے ساتھ تیار کیا ہے۔

2۔ خدا کی محبت ایسی محبت ہے جو ہمارے تبدیلی تک طویل عرصہ کے لئے برداشت اور صبر کرتی ہے

خدا کے انتظار میں گہری امید پائی جاتی ہے۔ وہ اپنے ذات کی گہرائی تک برداشت کر سکتا ہے۔ برداشت کرنا صرف ایک طرف بیٹھ جانے اور باتوں کی حسبِ منشا تبدیلی کا منتظر ہونے کا نام نہیں ہے۔

جب خدا نسلِ انسانی کو بڑھا رہا تھا، اس نے بہت دکھ اور درد برداشت کیا۔ پرانے عہد نامہ میں اسرائیلیوں کے خروج کی بابت پڑھتے ہوئے کسی ایماندار نے کہا، کہ وہ ان لوگوں کو سمجھ نہیں سکا جو خدا کے بارے میں اتنا شکوہ شکایت کرتے اور بُتوں کی پرستش کرتے تھے حالانکہ خدا نے اُن کو قدرت کے بڑے بڑے کام دکھائے تھے۔ لیکن کسی دوسرے ایماندار نے کہا "بھائی جی، یہ حال صرف بنی اسرائیل کا نہیں ہے، ہم بھی تبدیلی سے پہلے ایسے ہی تھے" اور وہ لاجواب ہو گیا۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

سچ ہے،وہ صرف بنی اسرائیل ہی نہیں ہیں جنہوں نے بڑے بڑے کاموں کا تجربہ اور بہت فضل پانے کے بعد خدا کی محبت کو فراموش کیا۔ کوئی بھی شخص جس کا دل سچائی کے وسیلہ سے تبدیل نہیں ہوتا وہ ایسا ہی ہے۔ گزرے کل میں وہ خدا کی تعریف کرتے ہیں لیکن آج شکوہ شکایت کرتے ہیں۔ مشکل کے سامنے وہ جلد ہی شکوے کرنے لگتے ہیں اور اگر اُن کو دعاؤں کا جواب جلد نہ مل جائے تو وہ اُس فضل کو بھی کھو دیتے ہیں جو اُن پر ہوا تھا۔

اگر آپ میں روح کی معموری پہلے جیسی نہیں ہے اور اگر اس دنیا کی باتیں آپ کی نگاہ میں سما گئی ہیں تو آپ سب سے پہلے اپنی بے ایمانی کی زندگی پر مڑ کر دیکھیں۔ آپ کو جائزہ لینا ہے کہ کیا آپ گناہوں کو دور کرنے کا ارادہ سرد تو نہیں کر چکے۔ یا کیا آپ کی پرستش اوروفاداری محض رسمی بن چکی ہیں۔

لیکن کئی معاملات میں، اگر وہ فضل کھو دیتے ہیں، تو آسانی سے دوسروں پر یا حالات پر الزام تراشی کرتے ہیں بجائے کہ اپنی آپ پر غور کریں۔ وہ خدا کے سامنے پوری طرح عیاں ہونے کی کوشش نہیں کرتے بلکہ پوشیدگی میں اُس کے خلاف احساسات چھپائے رکھتے ہیں۔ ایسے لمحات میں وہ آزمائش کے کلام پر یقین رکھنا پسند کرتے ہیں بجائے کہ نیکی کی پیروی کریں۔

اگرچہ انہوں نے خدا کے سو معجزات کا تجربہ پایا ہو، اگر وہ ایک دوسرے کے ہم خیال نہیں ہوتے تو وہ پوری طرح سے ان معجزات کو بول جاتے ہیں۔ اگرچہ اُن کو یاد بھی ہو، تو یہ سوچنا شروع کرتے ہیں کہ یہ محض اتفاق تھا۔ یہ جسمانی رویہ ہے۔

بعض اوقات خدا چاہتا ہے کہ عدالت کا عمل ہو، جس طرح کہ نوح کے طوفان اور صدوم اورعمورہ کے معاملات میں کیا تھا۔اگر منہ کھرُ، یا زکام کی بیماری ارد گرد پھیلی ہو، تو ہم جانوروں کو محفوظ نہیں رکھ سکتے۔ روحانی معنوں میں اگر گناہ کسی خاص حد تک پہنچ جائے تو پھر کوئی دوسرا انتخاب باقی نہیں رہتا اور اس کو مزید موقع نہیں دیا جا سکتا۔ لیکن تب بھی خدا یہ کہہ کر آسانی سے سزا نہیں دے دیتا کہ "میں نے تمھیں بہت موقعے دیئے اور اب میرے پاس کوئی اور راستہ نہیں ہے"۔ یہاں تک کہ جب جسمانی والدین بھی اپنے بچوں کو چھڑی کے ساتھ سزا دینا چاہتے ہیں تو ان کے دل شکستہ ہوتے ہیں۔ اور خدا بھی کتنا زیادہ غمگین ہوتا ہو گا جب وہ کسی جان کو ہلاکت میں جاتے دیکھتا ہے؟

رومیوں8: 26میں لکھا ہے "اسی طرح روح بھی ہماری کمزوریوں میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دعا کرنا چاہیئے ہم نہیں جانتے مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہو سکتا"۔ جب نور میں زندگی گزارنے میں ایماندار نہایت کمزوری دکھاتے ہیں تو پاک روح بھی آہیں بھر بھر کر غمگین ہوتا ہے کہ اس کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

جب خدا اپنے فرندوں کو گناہ کرتے دیکھتا اور شیطان کے الزامات کے باعث دکھ اٹھاتے دیکھتا ہے تو وہ اُن کے درد کے ساتھ دُکھی ہوتا ہے۔ ایسا درد اُس کے دل میں ہزاروں سال سے جمع ہو رہا ہے۔ جیسا کہ 2-پطرس 3: 15میں لکھا ہے، خدا کی محبت کی وجہ سے جو طویل عرصہ سے دکھ برداشت کرتا ہے، آسمان کی بادشاہی میں بے شمار پھل ہیں۔

3۔ خدا کی محبت ایسی محبت ہے جو یقین رکھتی ہے کہ ہم تبدیل ہوجائیں گے

اُس کے انتظار کرنے کی یہ وجہ ہے کہ اُسے ایمان ہے اور اُس کی امیدپوری ہوگی۔ اگر کسان یہ یقین نہ رکھے کہ بہت بڑی فصل ہو گی تو کبھی بیج نہ بوئے۔آپ بچے کو اس لئے جنم دیتے ہیں کیونکہ آپ کو یقین ہے کہ وہ بڑھے پھلے گا۔ اگر آپ اپنی ساری زندگی کی کمائی کسی کاروبار میں لگا دیں تو آپ کو یقینا کامیابی پر یقین ہو گا۔ اگرآپ سوچتے ہیں کہ کچھ غلط ہو جائے گا تو آپ اپنا سب کچھ کاروبار میں نہیں لگا سکتے۔

خدا نے انسانی نسل کشی کا آغاز اس لئے کیا کیونکہ اُسے ہم پر یقین ہے۔ اگرچہ لوسیفر نے خدا سے دعا کی اور آدم نے اُس کی نافرمانی کی اور یہاں تک کہ صلیب پر اپنے بیٹے کو دے دینے کی قیمت پر، وہ اب بھی انسانی نسل کشی کے لئے پیش انتظامی کو اب بھی پورا کرتا ہے۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ اسے ہمارا یقین ہے۔ وہ شاگرد جنہیں اس دنیا میں چھوڑ دیا گیا وہ مختلف کمزوریوں کا شکار تھے۔ لیکن یسوع کو یقین تھا کہ وہ بدل جائیں گے بلکہ وہ شہید بھی ہو جائیں گے۔ چونکہ اُسے یہ یقین تھا، اس نے بڑی خوشی سے صلیب اٹھائی۔

خداوند آپ کیلئے آسمان پر مکان تیار کررہا ہے کیونکہ اس کو یقین ہے، جیسا کہ اسے شاگردوں پر یقین تھا۔ جب تک وہ وہاں ہمارے ساتھ ملاقات نہیں کرتا، وہ نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ کسی ضیافت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ وہ صرف دعا میں میرے اور آپ کیلئے شفاعت کر رہا ہے۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! خدا اور خداوند آپ کی حفاظت کرنا نہیں چھوڑتے بلکہ شعلہ زن آنکھوں سے آپ کی نگرانی کرتے ہیں اور اُن کا یقین ہے کہ آپ خدا کے حقیقی فرزند بن جائیں گے۔ خدا کو کبھی شک نہیں رہا کہ متعدد جانیں اِس اخیر زمانہ میں نئے یروشلیم کے پھلوں کی طرح سامنے آئیں گی۔

یہ ایمان، امید اور انتظار خداوند کی دوبارہ آمد تک نہیں بدلے گا اور خدا یقینا اپنی پیش انتظامی کو پورا کرے گا۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ اُس کی محبت کو یاد رکھ کر آپ بیش قیمت کارکنؒ بنیں جو اخیر زمانہ میں خدا کے پیشگی انتظام کو مکمل کرتے ہیں۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گروُ ـ گو، سیول کوریا(848-152)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

خدائے نُور کے فرزندوں کی جائزہ فہرست

کیا آپ نُور میں قائم ہیں؟

1-یوحنا1: 5میں لکھا ہے کہ "خدا نُور ہے اور اُس میں ذرا بھی تاریکی نہیں"۔ اور جیسا کہ یوحنا 1:1 کہتی ہے، کلام خدا تھا، اس لئے ہم خدا کے کلام پر عمل کرتے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نُور میں قائم ہیں۔
اگر ہم خدا کے کلام پر عمل کر کے پوری طرح نُور میں قائم ہیں تو ہم جو کچھ بھی مانگیں وہ مل سکتا ہے (1- یوحنا 3: 21-22)۔ اب آئیں ایسے نقاط کا جائزہ لیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ ہم نُور میں کس طرح قائم رہ سکتے ہیں۔

☐ کیا آپ شکوہ کرتے یا بڑبڑاتے ہیں؟

بہت سے لوگ دوسروں کے بارے میں یا صورت حال کے بارے میں الزام تراشی کرتے ہیں جب کام اس طرح سے نہیں ہاتے جیسا وہ چاہتے ہیں یا جب وہ مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ بہر حال، اگر وہ برکت پاتے ہیں یا نہیں پاتے، اس کا دارومدار خود اُن پر ہوتا ہے۔ خدا کے فرزند برکت پا سکتے اور خدا میں قائم رہ سکتے ہیں جو زندگی، مقدر، اور بد قسمتی پر اختیار رکھتا ہے، اگر وہ واقعی خدا پر ایمان رکھیں اور بائبل مقدس میں درج اُس کے کلام کی فرمانبرداری کریں (خروج15: 26؛ استثنا28)۔

بہرحال، بعض ایماندار اور بعض غیر ایماندار بھی ہنوز مشکلات برداشت کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایسی ناراستی کے عمل کرتے ہیں جو خدا کے کلام کے خلاف ہیں۔ وہ نفرت کرتے، شکوہ شکایت کرتے، ناراض ہوجاتے، تضحیک کرتے اور اپنا فائدہ چاہتے، خدا کے کلام کی نافرمانی کرتے ہیں۔ لیکن اُن میں سے بہتیرے ہیں جو اپنی مشکلات کو نہیں دیکھتے جو آڑے آسکتی ہیں بلکہ صرف شکوہ کرتے ہیں اور دوسروں پر یا ہر طرح کی صورت حال پر الزام لگاتے ہیں۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ نُور میں قائم ہیں۔

نُور کے فرزندوں کو سب کچھ شکرگزاری اور خوشی کے ساتھ کرنا چاہیئے قطع نظر کہ وہ کام کتنا چھوٹا ہے، اور دوسروں کو سمجھنا اوراُن کی خامت کرنا چاہیئے۔ اب جائزہ لیں کہ کیا آپ دوسروں کی خطاؤں کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ آپ کی باتیں کتنی ہی درست کیوں نہ ہوں، اگر آپ ان باتوں کو ابتری کے ساتھ بیان کرتے ہیں تو صاف ظاہر ہے کہ آپ کے اندر اب تک تاریکی موجود ہے۔

نیکی والے لوگ اپنی مشکلات کے لئے اپنے آپ کو الزام دیتے ہیں اور ہر ایک بات میں شکر کرتے ہیں۔ لٰہذا، خدا ئے نُور کے فرزند کو چاہتے کہ اپنے شکوے چھوڑے، اپنے دل سے شکرگزار ہو اور شادمان رہے۔ جب وہ ایسا دل اور ایسے ہونٹ رکھیں گے تو دشمن ابلیس اور شیطان اُن سے دور چلا جائے گا اور اُن پر خدا کا فضل آن ٹھہرے گا۔

جب ہم دوسرے لوگوں کو سمجھتے اور خوشی کے ساتھ اور شکرگزاری کے ساتھ کام کرتے ہیں تو ہم بیداری کا پھل لائیں گے، برکات پائیں گے اور آسمان پر ہمیں ہمارے دھیان گیان اور اعمال کے مطابق اجر ملے گا۔

☐ کیا آپ روحانی اصول سے فرمانبرداری کرتے ہیں؟

روحانی اعتبار سے فرمانبرداری کا مطلب یہ ہے کہ ہم خدا کی فرمانبرداری کریں،اس کے کلام کی فرمانبرداری کریں۔ خدا قادرِ مطلق ہے اور ہمارا روحانی باپ ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے اور ہمیں برکت دینا چاہتا ہے (عبرانیوں12: 9)۔ لٰہذا، اگر خدا کے فرزند اُس کی خدمت نہ کریں اور انسان کے ہاتھ کے بنائےہوئے بُتوں کی پرستش کریں اورخدا کے کلام کی نافرمانی کریں اور جیسے چاہتے ہیں زندگی گزاریں، تو یہ روحانی اصول کو توڑنے کے مترادف ہے۔

آپ اگردنیا کے صولوں کی نافرمانی کرتے ہیں تو آپ کو ضرور سزا کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح سے اگر آپ روحانی شریعت کے مطابق خدا کے کلام کی نافرمانی کرتے ہیں تو شیطان آپ کے خلاف الزامات لگائے گا اور آپ کو دکھوں میں سے گزرنا ہوگا۔ اس وجہ سے لازم ہے کہ آپ روحانی اصول کی فرمانبرداری کریں اور خدا کے کلام کی اطاعت کریں۔ اگر کوئی چرچ بیدار ہونا اور برکات پانا چاہتا ہے تو چرچ کو چاہیئے کہ روحانی اصولوں کی پیروی کرے اور اس طرح خدا کو خوش کرے۔

ایسے کہتے ہیں، کہ چرچ اراکین کو خدا کے کلام کی فرمانبرداری کرنی چاہیئے خواہ وہ کام کسی ادنٰی شخص نے کہا ہو۔ انہیں سچائی میں یکجا ہونے کی ضرورت ہے اور پاک روح کی یگانگت میں بندھے رہنا چاہیئے۔ انہیں ہر گز نہیں چاہیئے کہ اپنے نظریات پر اسرار کریں، اور روحانی اصولات پر دنیا وی اصولوں کو ترجیح نہ دیں۔بے شک، انہیں صرف اس لئے جسمانی ترتیب کو نظر انداز کر کے نامناسب کام نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ وہ روحانی طور پر ترقی یافتہ ہیں۔

انہیں خدا کے کلام کی فرمانبرداری کے لئے ہمیشہ غور کرنا چاہیئے کہ اُن کو کیا کرنا ہے اور خدا کی نگاہ میں راست رہنا چاہیئے اور اُس کی ایسی فرمانبرداری کرنی چاہیئے جیسا ایمانداروں کے باپ ابرہام نے کی تھی۔

☐ کیا آپ روحانی محبت کی یگانگت میں رہنے کی کوشش کرتے ہیں؟

لوگ اکثر سٹپٹا جاتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ دلیل بازی کرتے ہیں جب دوسروں کی باتوں کا کاموں کو پسند نہیں کرتے اگرچہ وہ کہتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔ جب محبت زیادہ ٹھنڈی پڑتی جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دغا بھی دیتے ہیں۔ یہی اصول والدین اور بچوں پر اور بہن بھائیوں اور مرد اور خواتین کی محبت پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ اُن کی محبت اکثر تبدیل ہو جاتی ہے اور وہ دغا بازی کرتے ہیں جب سوچتے ہیں کہ محبت بے فائدہ ہے اور اُن کے لئے مشکلات کا باعث ہے۔ شاید وہ یہ سوچ کرایک دوسرے کی خطاؤ ں کی بابت ایک دوسرے پر الزام لگائیں کہ یہ تو اُن کا قصور ہے۔ لیکن روحانی محبت بالکل فرق ہے۔

اگرآپ نُور میں قائم رہتے ہیں تو، ممکن ہے کہ دوسروں کے عیب اور دھبے نہ دیکھیں اور تلخ خیالات نہ رکھیں۔ شاید آپ دوسروں کی خطائیں ڈھانپیں، اُن کو برداشت کریں، اُن کی تجدید پر یقین رکھیں اور اُن کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ خواہ انہوں نے ایسے کام کیئے ہوں جو آپ کو پسند نہیں، لیکن آپ اب بھی اُن کو سمجھ سکتے ہیں، صلح کی کوشش کر سکتے ہیں اور اُن کے ساتھ میل ملاپ رکھ سکتے ہیں۔ اگرچہ آپ مشکل میں ہوں آپ کو چاہیئے کہ دوسروں کو تسلی دیں۔ اگر آپ کے پاس ضرورت کی سب چیزیں نہیں ہیں تو بھی دوسروں کو دیکھ کر آپ شادمان ہوں کہ وہ کیسے اپنے چیزوں سے شادمان ہو رہے ہیں۔

آپ کو چاہیئے کہ خوشی کے ساتھ دوسروں کے لئے اپنے آپ کو قربان کریں، اپنے آپ کو حلیم کریں اور دوسروں کی خدمت کریں۔ آپ کو نہیں چاہیئے کہ صرف چند ایک ہی لوگوں سے محبت رکھیں جو آپ سے محبت رکھتے ہیں بلکہ سب کے ساتھ محبت رکھیں۔ یہ اُن لوگوں کی زندگی ہے جو نُور میں قائم رہتے ہیں اور اُن چیزوں کو پا لینے کی کنجی ہے جو کچھ آپ خدا سے مانگتے ہیں۔

اگرچہ کوئی اپنے خدا داد فرائض کی انجام دہی کے لئے جانفشانی کرے، تو بھی اگر وہ چاہتا ہے کہ اُس کی کاوشوں اور کام میں حصہ لینے کو خوب جانا جائے، یا اگر وہ اپنی راستبازی پر اسرار کرے اس بنیاد پر کہ اُس نے سچائی کو سنا اور اس کے بارے میں جانتا ہے اور صلح کے عمل کو توڑے اور تلخ مزاجی سے کام لے تو اس میں محبت نہیں ہے اور وہ نُور میں قائم نہیں ہے۔

چاہیئے تو یہ کہ ہماری پہنچان صرف یہ ہو کہ ہم نُور میں زندگی گزارتے ہیں جب ہماری محبت کو جانا جائے اور ہمارے دلوں میں سے خداوند کے فضل کو جانا جائے؛ ہم اپنی ذمہ داریوں کو نکمے غلام کی طرح نبھائیں؛ سب کی خدمت کریں؛ اور شکر گزاری اور خوشی، ایمان اور محبت کے ساتھ کام کریں۔

یہ روحانی محبت ہے۔ جب ہم نُور میں روحانی محبت کے ساتھ قائم رہتے ہیں تو شیطان ہماری زندگیوں کوپریشان نہیں کر سکتا۔ قادرِ مطلق خدا ہماری خفاظت کرے گا اور ہمارے خاندانوں، کاروبار اور کام کاج پر برکات نازل ہوں گی۔ اگر شیطان کام کرتا ہے، تو اگرچہ آپ نُور میں زندگی گزارتے ہیں، یہ خدا ہی ہے جو چاہتا ہے کہ آپ کو برکت دے۔ اگر آپ صرف شادمان ہوں، شکرگزاری کریں اور دعا کریں تو خدا سب چیزوں سے مل کر بھلائی پیدا کرے گا۔

"میری دونوں بیٹیوں کو شدید جِلدی بیماری سے شفا ملی"

ڈیکنیس ہیانگسو کُو، عمر 47سال، از آسٹریلیا

مجھے مارچ2007میں مانمن سینٹرل چرچ کے بارے میں معلوم ہوا جب میں اپنی ماں سے ملنے گئی جو کوریا میں مقیم ہے۔ میرے والد کی وفات کے بعد سے میری ماں ہر رات بدروحوں میں جکڑی رہتی تھی اور خوابوں میں سانپ دیکھتی تھی۔ لیکن جب انہوں نے2008سے چرچ آنا شروع کیا تو انہیں کبھی ایسی پریشانی نہ ہوئی۔ اب وہ چرچ میں ایک شادمانی مسیحی زندگی گزار رہی ہیں۔

جب میں نے ایک ماہ تک ان کے گھر میں قیام کیا، تو میں اُن کو چرچ لے جاتی تھی اور اُن کی رجسٹریشن بھی کروائی۔ واپس آسٹریلیا آکر میں نے سینئر پاسٹر جے راک لی کے وعظوں کی سی ڈی سنی اور ایمان لائی۔ 2008سے میں مانمن کی عبادات میں انٹرنیٹ کے ذریعہ سے شرکت کرتی ہوں۔

میری چھوٹی بیٹی روبی کا چہرہ خواب میں دعا کروانے کے بعد صاف ہو گیا

مئی 2010میں میری دوسری بیٹی روبی ایک سال کی تھی۔ شدید جِلدی بیماری اس کی جِلد پر نمودار ہوگئی۔ پہلے تو یہ اس کے چہرے کے چھوٹے سے حصے پر تھی لیکن جلد ہی پورے بدن پر پھیل گئی۔ جب وہ سوتے میں اپنے بدن پر خارش کرتی تھی تو صبح تک اس کی جِلد خون سے بھر جاتی تھی۔ وہ دو بار ہسپتال میں داخل ہوئی لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ہسپتال میں کچھ بھی نہ ہوا لیکن جب اُس نے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی تو اُس کی جِلد بہت جلدی مستحکم ہو گئی۔

میں نے انٹر نیٹ کے ذریعہ ڈاکٹر جے راک لی کے قوی کام دیکھے۔ میں نے چاہتا کہ خدا میری بیٹی کوشفا دے۔ خدا کو خوش کرنے کے لئے 2011میں میں نے مانمن نیوز کی 800 کاپیاں روبی کے ساتھ ہر ماہ پڑوسیوں میں تقسیم کیں۔ اس کے علاوہ میں نے اپنے ریستوران میں خدا کی قدرت کو ڈی وی ڈی اور ڈاکٹر لی کے سمندر پار کروسیڈز اور مانمن نیوز کے ذریعہ سے عام کیا۔

2012کے اواخر میں، سینئر پاسٹر میرے خواب میں ظاہر ہوئے۔ انہوں نے روبی کو بلایا اور دعا کی۔ خواب کے بعد اُس کا چہرہ جو خون سے بھرا تھا، بالکل صاف ہو گیا اور اس پر کوئی نشانات بھی نہ رہے۔ لیکن اس کے بدن کو شفا نہیں ہوگئی تھی لیکن وہ خواب بھی نہیں ہوا۔ دن کے وقت، اُس نے اپنے بدن پر خارش نہ کی اور خشک چھلے سے بن گئے۔ لیکن رات کے وقت اُس نے اپنے بدن پر خارش کی اور اُس کا بدن خون سے بھر گیا۔ یہ ہر روز اسی طرح سے ہونے لگا۔

بہر حال، چونکہ میں نے اُس کے چہرے پر فوری شفا دیکھی تھی، اس لئے میرا ایمان ہو گیا کہ وہ جلد ہی خدا کے کام کے وسیلہ سے شفا پا جائے گی۔ اس ایمان کے ساتھ میں نے زیادہ دلسوزی سے خدا سے دعا کی۔

میری پہلی بیٹی عارہ جِلدی بیماری سے شفا پاگئی جب اُس نے خدا کے کلام کی فرمانبرداری کی

جن باتوں نے کام خراب کیا وہ یہ ہیں کہ 2012کے اواخر سے میری پہلی بیٹی عارہ کو بھی جِلد کی بیماری تھی۔ اُس کی ٹانگ پر چھوٹے سے حصے میں اور بازوؤں پر یہ بیماری تھی جب وہ چھوٹی تھی، لیکن اچانک ہی اس کی ٹھوڑی پر بھی شروع ہوئی اور سارے بدن پر پھیل گئی۔ اُس کو لمبی آستینوں والی ٹی شرٹ پہننا پڑتی تھی اور اپنے چہرے کو باہر جاتے وقت ڈھانپنا پڑتا تھا حالانکہ وہ صرف اٹھارہ سال کی تھی جسے ظاہرداری میں بہت دلچسپی تھی اور یہاں تک کہ جب شدید گرمی بھی تھی۔ اُسے اپنے چہرے پر بہت خارش محسوس ہوتی تھی اور اکثر خارش کر کے اس نے اپنی بھنویں ختم کر لی تھیں۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ لوگ لوگ اسے دیکھیں اس لئے وہ کئی کئی دن گھر میں گزارتی اور سکول نہیں جاتی تھی۔

لیکن، وہ اپنے آپ کو دنیاوی کاموں سے روک نہ سکی۔ وہ ناول پڑھتی اور ساری ساری رات فلمیں دیکھتی اور دعا نہیں کرتی تھی۔ لیکن 2014میں اُس کی تجدید ہو گئی۔ اس نے سوچا کہ وہ جِلد کی اس بیماری کے ساتھ کالج نہیں جا سکتی۔ اُس نے انٹر نیٹ کے ذریعہ دانی ایل کی شبینہ دعا میں حصہ لے کر دعا شروع کر دی۔ جِس حد تک اس نے اپنے آپ کو دنیاوی کاموں سے الگ کر لیا، اُس کی جِلد زیادہ ٹھیک ہونے لگی۔ لیکن جب وہ دوبارہ دنیاوی کاموں میں حصہ لینے لگتی تو بیماری کی علامات یکدم واپس آجاتی تھیں۔ جب اس نے اس بات کا تجربہ کیا تو خدا کے حضور دعا کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

مارچ2014میں میں نے دانیل دعائیہ میٹنگ کی خاص عبادت میں انٹر نیٹ کے ذریعہ شرکت کی۔ اور اپنی بیٹیوں کی شفا کے لئے میں نے سات بار تین دن کا روزہ رکھا اور اپنے دل میں سے پوری سچائی کے ساتھ ناراستی کو دور کیا۔ جولائی 2014میں، میں اپنی دونوں بیٹیوں کے ساتھ کوریا گئی اور ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی۔ اس وقت سے، وہ خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے کی زیادہ کوشش کرنے لگیں۔

ہم کوریا میں مانمن سینٹرل چرچ گئے اور ایمان کے ساتھ شفا پائی اور شفائیہ کام ہم پر نازل ہوئے

جون 2015میں، میں اپنی دونوں بیٹیوں کے ساتھ لیڈر شپ سیمینار گئی جس کا انعقاد جون میں مانمن سمر ریٹریٹ میں اگست کے ماہ میں کیا گیا۔ جب ہم کوریا پہنچے تو بیٹیوں کی جِلدی بیماری کے نشانات بہت حد تک ختم ہو چکے تھے۔

روبی کو اب بدن کی متاثرہ جِلد پر خارش محسوس نہیں ہو تی تھی اور اب زخم بننے بھی رُک گئے۔ وہ سخت ہو کر چھلکوں جیسے ہو گئے تھے۔ جیسے ہی وہ چھلکے گرے۔ عارہ کو بھی خارش محسوس ہونا بند ہو گئی، اور اس کی جلد بالکل نرم ہو گئی اور تھوڑے بہت نشانات رہ گئے۔ اب وہ چھوٹی آستینوں والے کپڑے اور چھوٹی سکرٹ پہن سکتی تھی۔ وہ بہت خوش تھی۔

جب میں خدا کی محبت کے بارے میں سوچتی ہوں جس نے ہمیں اُن کی جِلدی بیماری سے شفا پانے تک راہنمائی کی، تو میں صرف سب باتوں کے لئے شکر گزار ہوتی ہوں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ میں ایسی شخص بن گئی جو خدا سے دعا گو ہے، وعظ سن کر خوش ہوتی ہوں، اور ایمان کے اعمال کرتی ہوں۔ اُن دنوں کے دوران جو میں نے برداشت اور صبر میں گزارے تھے، میں خدا کے سامنے بہت حلیم ہو گئی اور دوسروں کو اچھے طریقے سے سمجھنے کے لائق ہو گئی۔ مجھے اچھے دل کی تمنا بھی ہوئی جو نیکی سے بھر اہو اور مجھ میں آسمانی امید بہت بڑھ گئی۔ لہٰذا اب میں ایک روح سے بھرپور مسیحی زندگی گزار رہی ہوں۔ ہالیلویاہ!

پہلے میری دونوں بیٹیوں نے بہت سخت وقت دیکھا، لیکن اب انہوں نے خدا کی محبت کو محسوس کیا اور اُس کا شکر کرتی ہیں۔ میری دوسری بیٹی صحتیاب ہو چکی ہے، اب تو وہ زکام کیلئے بھی کوئی دوائی نہیں لیتی۔ میری پہلی بیٹی نے خدا کی محبت کو جانا جس نے اُس کے لئے بڑی فکر رکھی۔ میرے بچوں نے نوجوانی ہی میں زندگی کی حقیقی قدر کو سیکھ لیا۔

میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر کرتی ہوں جس نے میرے دل کو چھوا اور مجھے تسلی دی اور مجھے حوصلہ دیا تا کہ میں ایمان کے ساتھ سب چیزوں پر غالب آ سکوں۔ اب میں خدا کی محبت کو پھیلانا چاہتی ہو جو میں نے پائی تھی اور آسٹریلیا کے لوگوں میں انجیلِ مقدس کو پھیلانا چاہتی ہوں۔

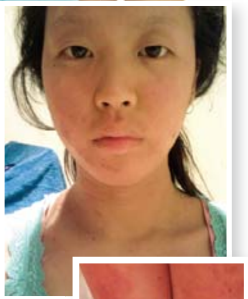

▲ اُن کی دونوں بیٹیاں روبی(بائیں) اور عارہ (دائیں) جِلدی کی شدید بیماری کا شکار تھیں لیکن وہ کو قدرت بھری دعا کے وسیلہ سے شفا ہوئی اور اب دونوں صحت مند اور شادمان زندگی گزارتی ہیں

GCN جي سي ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com